© rasailojaraid.com

حافظ راشد الحق حقانی، متعلم دارالعلوم حقانیہ
ابن مولانا سمیع الحق

شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ اور عیسائیت کا تعاقب

حضرت اقدس شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کی تمام زندگی دین اسلام کی اشاعت، غلبہ دین اور ترویج علم میں صرف ہوتی اس کے ساتھ ساتھ ان کی مساعی کا بہت بڑا حصہ کفر، فرقہ ضالہ اور یہودیت وعیسائیت کے مکروفریب اور دجل پر مبنی منصوبہ بندی کے قلع قمع کرنے میں صرف ہوا جس کی جھلکیاں اس نمبر کے مختلف مضامین میں قارئین دیکھ رہے ہیں ذیل میں سیاسی اور قانونی طور پر پارلیمنٹ میں ردِ عیسائیت پر آپ نے جو کام کیا ہے قومی اسمبلی کے سیکرٹریٹ کی مفصل رپورٹوں میں صرف چند ایک اقتباسات نذر قارئین ہیں مزید ع قیاس کن ز گلستان من بہار مرا۔

عیسائی مشنری ادارے

سوال ۸۴۷ مورخہ ۵ فروری ۱۹۷۵ء

کیا وزیر اقلیتی امور ارشاد فرمائیں گے کہ:

عیسائی مشنری اداروں مثلاً سکول، کالج، چرچ، ہسپتال وغیرہ کی تعداد کتنی ہے نیز ان کی تفصیلات بیان کی جائیں؟

جواب: ملک محمد اختر وزیر مملکت برائے سیاحت و اقلیتی امور

عیسائیوں کے مذہبی اداروں کی تعداد ۳۹۹ ہے۔

مراکز بہبود	ہسپتال	چرچ	کالج	سکول
۲۸	۳۹	۸۰	۴	۲۲۸

تفصیلات:	سکول	کالج	چرچ	ہسپتال	مراکز بہبود
پنجاب:	۱۷۴	۱	۴۹	۲۳	۶
سندھ:	۳۴	۱	۱۶	۹	۲۲
سرحد:	۱۳	۱	۱۱	۵	–
بلوچستان:	۷	۱	۵	۲	–
میزان:	۲۲۸	۴	۸۰	۳۹	۲۸

پاکستان اور عیسائی مشنریوں کی سرگرمیاں

سوال نمبر ۴۸ ، ۹ دسمبر ۱۹۷۴ء

کیا وزیر اقلیتی بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پاکستان میں عیسائی مشنری اداروں مثلاً سکول، کالج و چرچ اور ہسپتال وغیرہ کی تعداد اور ان کی تفصیلات کیا ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان اداروں کی کوششوں سے عیسائی بننے والے مسلمانوں کی تعداد میں ہر سال اضافہ ہو رہا ہے؟

(پ) نیز کیا حکومت کو ان سرگرمیوں کا علم ہے اگر یہ صحیح ہے تو ان پر کڑی نظر رکھی جاتی ہے؟

جواب: ملک محمد جعفر وزیر برائے مملکت اقلیتی امور و سیاحت

(الف) اعداد فراہم کئے جا رہے ہیں۔

(ب، پ) جواب نہیں دیا گیا۔ (اسلام کا معرکہ صفحہ ۳۴)

غیر مسلم عیسائی سرگرمیاں

سوال ۵۸۶ مورخہ ۷ جولائی ۱۹۷۳ء

کیا وزیر اقلیتی امور ارشاد فرمائیں گے کہ:۔

(الف) آیا یہ امر واقع ہے کہ پاکستان میں عیسائی مشنری ادارے مسلمانوں کو منظم طریقے سے عیسائی بنا رہے ہیں؟

(ب) آیا یہ امر واقع ہے کہ ارتداد کے پرچار کی بدولت عیسائی بننے والے مسلمانوں کی تعداد میں ہر سال اضافہ ہو رہا ہے؟

(پ) آیا یہ امر واقع ہے کہ مشنری سکول، کالج، گرجے اور تمام دیگر عیسائی ادارے مسلمانوں کو عیسائی بنانے کے لیے روپے جائیداد یا ملازمت کی پیشکش کر رہے ہیں۔

(ت) کیا حکومت ایسے ملکی یا غیر ملکی مشنری اداروں پر کڑی نگاہ رکھے ہوئے ہے؟

جواب: وزیر اقلیتی امور و سیاحت

(الف) حکومت کو علم ہے کہ ہر عقیدے کے مشنری ادارے عام طور پر اپنے اپنے عقیدے کا پرچار کرتے ہیں حکومت کو تاہم یہ یقین کرنے کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی کہ مسلمانوں کے مرتد ہو کر عیسائی ہونے کے کافی واقعات ظہور پذیر ہو رہے ہیں صوبائی حکومتوں سے معاملات کرنے پر پتہ چلا ہے کہ ایک عقیدہ کی بجائے دوسرا عقیدہ اختیار کرنے کے واقعات کا کوئی ریکارڈ نہیں رکھا جاتا۔ اور اسلام چھوڑ کر عیسائیت اختیار کرنے کا کوئی واقعہ صوبائی حکومتوں کے علم میں نہیں آیا۔ بجز بلوچستان کے جہاں چار سال کے عرصے میں ایسے چار واقعات ہونے کا علم ہوا ہے۔

(ب) حکومت کے علم کے مطابق ایسا نہیں ہو رہا ہے۔

(پ) ایسا کوئی واقعہ حکومت کے علم میں نہیں آیا۔

(ت) چونکہ اپنے عقیدے کا پرچار کرنے کے حق کو آئین کے تحت تحفظ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دیا گیا ہے اس لیے حکومت مذہبی تبلیغ میں اس وقت تک دخل اندازی نہیں کرتی جب تک کہ یہ سرزمین کے قانون کی خلاف ورزی نہ کرے۔

سوال نمبر ۵۵۱ ، ۲ جولائی ۱۹۷۳ء

کیا وزیر اقلیتی امور ارشاد فرمائیں گے کہ :-

(الف) آیا یہ امر واقع ہے کہ شعبہ اقلیتی امور نے اسلام آباد میں حال ہی میں منعقدہ اقلیتوں کی کانفرنس میں ۲۰ لاکھ روپے خرچ کئے ؟

(ب) اگر (الف) بالا کا جواب اثبات میں ہے تو اقلیتوں کی کانفرنس میں اتنی بڑی رقم خرچ کرنے کی وجوہات کیا تھی ؟

جواب : وزیر اقلیتی امور و سیاحت

(الف) جی نہیں ۔

(ب) سوال پیدا نہیں ہوتا تاہم یہ واضح کیا جاتا ہے کہ اقلیتوں کی کانفرنس تمام اقلیتوں کے لیڈروں کے مسلسل مطالبہ کے پیش نظر منعقد کی گئی تھی نیز حکومت اور بالخصوص صدر مملکت اقلیتی نمائندوں سے ملاقات کے خواہش مند تھے تاکہ ان کے مسائل پر مشکلات پر بحث کی جا سکے اور انہیں یہ یقین دلایا جا سکے کہ حکومت ان کی بہبود کی خواہشمند ہے یہ کانفرنس اقلیتوں کے لیے بہت ہی دلچسپی کا باعث ہوئی اور پاکستان میں ان کا اعتماد قوی تر ہو گیا ہے ۔ (اسلام کا معرکہ صفحہ ۳۲۴)

عیسائیوں کے مشنری ادارے

بنام وزیر تعلیم ۲۳ ستمبر ۱۹۷۲ء ایس کیو ڈی ۱۰۱

۱۔ کیا یہ صحیح ہے کہ پاکستان میں عیسائیوں کے مشنری ادارے منظم شکل میں مسلمانوں کو عیسائی بنانے میں سرگرم ہیں ۔

۲۔ کیا یہ صحیح ہے کہ مشنری سکول ، کالج ، چرچ اور تمام ادارے مسلمانوں کو مال و دولت ، ملازمت وغیرہ کا لالچ دے کر عیسائیت میں پھنسا رہے ہیں ؟

۳۔ کیا یہ صحیح ہے کہ اس کھلے بندوں ارتداد کی تبلیغ سے ہر سال عیسائی ہونے والوں کی شرح میں اضافہ ہو رہا ہے ؟

۴۔ کیا یہ صحیح ہے کہ مسیحی مشن گرجو ہیٹ بے روزگار نوجوانوں کو مسیحی سالویشن ٹریننگ کالج میں داخلہ کی پیش کش کی جاتی ہے ۔ جہاں انہیں بائیبل پڑھا کر عیسائیت ، تبلیغ تربیت دی جاتی ہے اور کورس پورا ہونے پر معقول تنخواہیں دی جاتی ہیں ؟

۵۔ کیا یہ صحیح ہے کہ ۱۹۶۵ء پاک بھارت جنگ کے بعد چونڈہ کے محاذ پر ایک دوسرا نیا گرجا گھر تعمیر کیا گیا جبکہ ایک پہلے سے موجود تھا ۔

۶۔ کیا یہ صحیح ہے کہ بہاولپور میں ایک بہت بڑا گرجا گھر تعمیر ہوا ہے اور وہاں مشنری ۱۲ مستقل مراکز کام کر رہے ہیں جبکہ نواب آف بہاولپور کے زمانہ میں ایسا نہیں ہونے دیا جاتا تھا ؛

۷۔ کیا آپ کے علم میں ہے آج سے چودہ سال قبل کنیڈا کے رومن کیتھولک کے آرگن پراسپکٹس نے اپنی اشاعت اکتوبر ۱۹۵۸ء میں لکھا ہے کہ پاکستان میں چرچ کو اپنے تبلیغی مشن میں عظیم ترین کامیابی ہوئی اور یہ کہ گذشتہ ایک سال ۱۹۵۷ء میں آٹھ ہزار مسلمانوں کو عیسائی بنایا گیا ۔

۸۔ پاکستان میں مسیحی مشنری اداروں کی تعداد کتنی ہے اور کتنے مسلمان اس کی لپیٹ میں آ چکے ہیں ؛ ایک اسلامی مملکت میں اقلیت کو نئے گرجے اور عبادت خانے بنانے کی آزادی ہوتی ہے ؟

(اسلام کا معرکہ صفحہ ۳۰۷)

بقیہ صفحہ ۴۳ سے : فتنۂ قادیانیت

مرزائیوں کے رجسٹریشن اور شناختی کارڈ کا مسئلہ

قومی اسمبلی کے اجلاس موسم سرما میں حزب اختلاف کے بائیکاٹ سے قبل ۱۲ نومبر ۱۹۷۵ء کے وقفہ سوالات میں ۵ بجکر ۱۰ منٹ پر مرزائیوں کی رجسٹریشن کا مسئلہ زیر بحث آیا تو حضرت شیخ الحدیث نے اس ضمن میں مرزائیوں کی رجسٹریشن کے سلسلہ میں ایک اہم خامی پر ایوان کی توجہ دلاتے ہوئے فرمایا۔

مولانا عبدالحق ، جناب والا رجسٹریشن اس لیے کی گئی تھی تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ یہ مسلمان ہے یا غیر مسلم ، مگر شناختی کارڈ پر جب مذہب کا خانہ ہی نہیں تو کیسے معلوم ہو سکتا ہے ؛ جن ممالک نے مثلاً سعودی عرب نے حج کے موقعہ پر قادیانیوں کے داخلہ پہ پابندی لگائی ہے تو میرے خیال میں شناختی کارڈ میں مذہب کا خانہ ہونا چاہیئے ۔

جناب سپیکر نے وزیر داخلہ کو اس سوال کے بارہ میں توجہ دلاتے ہوئے کہا کہ خانصاحب ! مولانا صاحب دریافت کرتے ہیں کہ شناختی کارڈ میں مذہب کا خانہ ہے یا نہیں ؛ اگر نہیں تو کیوں نہیں ہے ۔ وزیر داخلہ عبدالقیوم خان نے انگریزی میں جواب دیا جس کا خلاصہ یہ تھا " حلف نامے کو فارم اے میں شامل کر دیا گیا ہے یہ نہ صرف ان لوگوں کا ہے جو اب تک رجسٹریشن نہیں بلکہ کارڈ حاصل کرنے والوں کو بھی بھیجا گیا ہے ۔ ۲۰ لاکھ افراد کو بھیجا گیا تھا اور تقریباً ۲۰ ہزار کے فارم واپس آ چکے ہیں اس عمل پر کچھ وقت لگے گا " اسی بحث میں ایک ضمنی سوال پر پوائنٹ آف آرڈر اٹھاتے ہوئے مولانا مفتی محمود صاحب نے مرزائیوں کے لیے احمدی لفظ استعمال کرنے پر بھی اعتراض کیا اور اپیل کی کہ آئندہ کے لیے یہ لفظ استعمال نہ کیا جاتے جس کے جواب میں سپیکر صاحب نے بھی کہا کہ آئندہ احتیاط کی جائے گی ۔ (اسلام کا معرکہ صفحہ ۳۴۸)

© rasailojaraid.com